ساحل آباد میں سائیکل چوری ہونے والوں کا ڈیٹا بینک بنانے کا منصوبہ

ڈسٹرکٹ پولیس کا ساحل آباد میں سائیکل رجسٹریشن کیمپ، پہلے ہی روز 1500 سائیکلوں کا اندراج

رپورٹ: نوید اختر چوہدری

ساحل آباد (پ ر) 3 مئی: ڈسٹرکٹ پولیس ساحل آباد نے شہر میں بڑھتی ہوئی سائیکل چوری کی وارداتوں پر قابو پانے کے لیے ایک منفرد منصوبے کا آغاز کر دیا ہے۔ اتوار کے روز گھنٹہ گھر چوک میں لگائے گئے رجسٹریشن کیمپ میں پہلے ہی روز 1500 سائیکلوں کا اندراج کیا گیا۔ منصوبے کے تحت ہر سائیکل کے فریم پر ایک مخصوص نمبر والا سٹیکر لگایا جائے گا اور اس کا ڈیٹا ایک مرکزی کمپیوٹر میں محفوظ کیا جائے گا۔

ایس ایس پی (آپریشنز) مسز فرحانہ کنول نے کیمپ کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہر تیسرا شکایت کنندہ ہمارے پاس آتا ہے تو اس کی سائیکل چوری ہو چکی ہوتی ہے، اور ہمارے پاس اس کے سوا کوئی راستہ نہیں ہوتا کہ وہ اپنا وقت ضائع کرے۔ اگر ہر سائیکل کا ریکارڈ موجود ہو تو چور کے لیے اسے آگے بیچنا مشکل ہو جائے گا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ رجسٹریشن مفت ہے اور شہری اپنے قریبی تھانے میں بھی یہ سہولت حاصل کر سکیں گے۔

ڈی پی او ساحل آباد سید ذوالفقار حسین بخاری نے بتایا کہ منصوبے کے پہلے مرحلے میں شہر کے 12 تھانوں کی حدود کو شامل کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق 2019ء سے 2025ء کے درمیان ساحل آباد میں 8 ہزار 2 سو سے زائد سائیکلیں چوری ہوئیں، جن میں سے صرف 310 برآمد ہو سکیں۔ ’’ہم نے دیکھا کہ زیادہ تر سائیکلیں نشے کے عادی افراد چوری کرتے ہیں اور انہیں کباڑ کے بازار میں معمولی داموں بیچ دیتے ہیں۔ رجسٹریشن کے بعد ایسی سائیکل کا خریدار بھی محتاط ہو جائے گا۔‘‘

کیمپ کے انچارج انسپکٹر (ر) عبدالحمید ڈوگر نے بتایا کہ رجسٹریشن کے لیے شناختی کارڈ کی کاپی اور سائیکل کی خریداری کا بل یا کوئی بھی ثبوت ملکیت درکار ہوگا۔ ’’اگر بل موجود نہ ہو تو بھی ہم موقع پر سائیکل کی تصویر لے کر اندراج کر لیں گے، تاہم اصل مالک کی شناخت کے لیے کچھ اضافی کاغذات مانگے جا سکتے ہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ہر سائیکل پر لگایا جانے والا سٹیکر ایک خاص کیمیکل سے تیار کیا گیا ہے جسے آسانی سے کھرچا نہیں جا سکتا۔

شہری تنظیم ’’ساحل آباد سٹیزن فورم‘‘ کے صدر ڈاکٹر نعیم اختر بھٹی نے منصوبے کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہم نے ماضی میں بھی ایسی کوششیں دیکھی ہیں جو چند ماہ بعد ٹھپ ہو گئیں، امید ہے یہ منصوبہ مستقل بنیادوں پر جاری رہے گا۔‘‘ تاہم انہوں نے تجویز دی کہ رجسٹریشن کی فیس کم از کم رکھی جائے تاکہ غریب طبقے کے لوگ بھی اپنی سائیکل رجسٹر کروا سکیں۔

ایس ایس پی نے اعلان کیا کہ رجسٹریشن کیمپ ہر اتوار کو صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک کھلا رہے گا، جبکہ 15 مئی سے یہ سہولت ہفتے کے روز بھی دستیاب ہوگی۔ ڈی پی او نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اپنی سائیکلوں کو محفوظ بنائیں۔ ’’ہمارا مقصد سزا دینا نہیں بلکہ چوری کی روک تھام ہے، اور اگر ہر سائیکل رجسٹرڈ ہو گئی تو ہم چند ہی مہینوں میں فرق محسوس کریں گے۔‘‘

ریلوے پھاٹک پر 18 گھنٹے ٹریفک معطل، متبادل راستہ بند

ریلوے پھاٹک نمبر 14 پر 6 روزہ مرمت، شہری شدید مشکلات کا شکار

رپورٹ: نوید اختر چوہدری

ساحل آباد (پ ر) 3 مئی: ریلوے پھاٹک نمبر 14 پر 6 روزہ مرمت کے آغاز کے ساتھ ہی ٹریفک کا شدید دباؤ متبادل راستے پر منتقل ہو گیا ہے۔ پیر کی صبح 8 بجے شروع ہونے والا کام 18 گھنٹے تک جاری رہا، جس کے دوران ہزاروں گاڑیاں، رکشے اور موٹر سائیکل سوار گھنٹوں ٹریفک جام میں پھنسے رہے۔ پھاٹک کے دونوں جانب کئی کلومیٹر طویل قطاریں لگ گئیں، جبکہ ایمبولینسوں کو بھی راستہ ملنے میں شدید دشواری پیش آئی۔

ڈسٹرکٹ ٹریفک مینجمنٹ آفس ساحل آباد کے مطابق متبادل راستہ ریلوے پھاٹک سے تقریباً 4.2 کلومیٹر دور ہے، جس کی وجہ سے معمول کا سفر کم از کم 25 منٹ بڑھ گیا۔ ٹریفک پولیس کے ترجمان انسپکٹر (ر) عبدالحمید ڈوگر نے بتایا کہ ’’ہم نے پہلے ہی روز 1500 سائیکلوں کا اندراج کیا ہے، اور ہمارا ہدف 2500 سائیکلوں کا ہے۔ اگر ہر سائیکل پر نمبر لگا ہوگا تو چور کے لیے اسے آگے بیچنا مشکل ہو جائے گا۔‘‘ انہوں نے کہ